

Journey
Towards
Jannah

أَذْكَار

الصَّبَاح



اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں۔ چاشت کے وقت جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ
وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔**

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

(صحیح مسلم: 6913)

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ
خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ
عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔**

Glory be to Allah, and praise be to Him to the extent of the number of His creation and to the extent of His pleasure and to the extent of the weight of His Throne and to the extent of the

(Thrice in the morning)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل رسول پاک نے فرمایا
جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس
بار درود و سلام بھیجے گا، قیامت کے
روز میری شفاعت پائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ -

(الطبرانی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

O Allah, let your blessings and peace
upon our prophet Muhammad ﷺ

(Ten times in morning and evening)

اذکار الصباح

فضائل محمد بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نو عمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا جن یہ جانتے ہیں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ کیت جو سورۃ البقرہ میں ہے

(اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ...)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج: 1، 541) صحیح (البقرہ: 255)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا
تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا
الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(Once in the morning)

اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (صبح ایک بار)
اور جب شام کرے تو یوں کہے :

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔ (شام ایک بار)

(سنن الترمذی : 3391)

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ
أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۔

O Allah! By Your leave we reach the morning and by Your leave we reach the evening and by Your leave we live and by Your leave we will die and to You is our return.

(Once in the morning)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (ایک بار)

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل حضرت عبد الرحمن بن ابرہی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ عَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ
وَ عَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَ مَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ۔

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

(مسند احمد، ج: 24، 15360، مسند احمد: 15363) صحیح (صبح و شام ایک بار)

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ عَلَى
كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ عَلَى دِينِ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَى
مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَ مَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ۔

We enter a new morning upon the Fiṭrah (pure disposition) of Islām, upon the word of pure faith, upon the religion of our Prophet Muḥammad (s.a.w) and upon the creed of our forefather Ibrahīm (a.s) who was one inclining towards truth, a Muslim [submitting to Allah] and he was not of the polytheists

(Once in the morning)

اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل حضرت ابو راشد حبرانی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھ سے کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ تو انہوں نے میری طرف ایک لکھا ہوا صحیفہ ڈال دیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مجھے لکھوایا تھا۔ انہوں (راوی) نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ سکھائیے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ کہو:

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّهِ وَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرُهُ إِلَى مُسْلِمٍ۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔
(سنن الترمذی: 3529) صحیح (صبح و شام ایک بار)

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شَرِّهِ وَ أَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرُهُ إِلَى مُسْلِمٍ۔

O Allah – Originator of the heavens and the earth, Knower of the unseen and the seen, Lord and Sovereign of all things – I seek refuge in You from the evil of myself and from the evil of Satan and his shirk (association with You) and from committing a wrong against my soul or against another Muslim.

(Once in the morning and evening)

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

We have reached the morning and at this very time (we have reached the evening) unto Allah belongs all sovereignty, and all praise is for Allah. None has the right to be worshipped except Allah, alone, without partner, to Him belongs all sovereignty and praise and He is over all things omnipotent. My Lord, I ask You for the good of this day and the good of what follows it and I take refuge in You from the evil of this day and the evil of what follows it. My Lord, I take refuge in You from laziness and senility. My Lord, I take refuge in You from torment in the Fire and punishment in the grave.

(Once in the morning)

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد ہے اس کے شر سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

أُصْبِحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ
وَحَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي
هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کہے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ
بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے
رکھوں گا یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔
(صبح ایک بار)

(السلسلة الصحيحة : 2686)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ
بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ
نَبِيًّا۔

“I am pleased with Allah as Lord,
with Islam as religion, and with
Muhammad (s.a.w) as Prophet.”

(Once in the morning)

أذكار الصباح

فضائل جو شخص صبح اور شام کے وقت سات مرتبہ کہے

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کافی ہے مجھے اللہ صرف وہی معبودِ برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم ک رب ہے تو اللہ اسکی پریشانیوں سے اسے کافی ہوگا، انکے کہنے میں وہ سچا ہو یا جھوٹا۔

(صبح و شام سات مرتبہ)

(سنن أبی داؤد: 5081)

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

“Allah sufficeth me: there is no god but He;
on him is my trust- he, the Lord of the
Throne (of glory) Supreme”

(Seven times in the morning & evening)

اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جو شخص صبح کے وقت

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے جو سننے اور جاننے والا ہے
شیطان مردود کے شر سے

تین بار پڑھے، اور ایک بار سورۃ الحشر کی آخری تین آیتیں پڑھے،
تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت مانگنے کے لیے ستر ہزار فرشتے لگا دیتا
ہے جو شام تک یہی کام کرتے ہیں۔ اگر وہ ایسے دن میں مر جاتا ہے
تو شہید ہو کر مرتا ہے، اور جو شخص ان کلمات کو شام کے وقت کہے
گا وہ بھی اسی درجہ میں ہو گا"

(صبح و شام تین بار) (الترمذی: 2922)

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

"I seek refuge in Allah, the all-hearing and all-knowing, from the evils of satan the accursed"

(Thrice in the morning & evening)

Surah Hashar:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

(Once in the morning & evening)

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد میں داخل ہوئے تو اچانک آپ کی نظر ایک انصاری پر پڑی جنہیں ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ابوامامہ! کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں نماز کے وقت کے علاوہ بھی مسجد میں بیٹھا دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! غموں اور قرضوں نے مجھے گھیر لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تم انہیں کہو تو اللہ تم سے تمہارے غم غلط اور قرض ادا کر دے، میں نے کہا: ضرور، اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام یہ کہا کرو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں غم اور حزن سے تیری پناہ مانگتا ہوں، عاجزی و سستی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور انجوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض کے غلبہ اور لوگوں کے تسلط سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ پڑھنا شروع کیا تو اللہ نے میرا غم دور کر دیا اور میرا قرض ادا کروا دیا۔

(صبح و شام ایک بار) (سنن أبی داؤد: 1555)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

"O Allah, I seek refuge in Thee from care and grief, I seek refuge in Thee from incapacity and slackness, I seek refuge in Thee from cowardice and niggardliness, and I seek in Thee from being overcome by debt and being put in subjection by men."

(Once in the morning and evening)

اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے: جس نے (شام کو)، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے،

تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ (اس حدیث کو روایت کرنے والے) ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔ (صبح و شام تین بار)
(سنن أبی داؤد: 5088 صحیح)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ
اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

In the name of Allah, by Whose name nothing on the earth or in the heavens can cause harm, and He is the All Knowing, the All-Hearing.

(Thrice in the morning and evening)

اُذکار الصباح

فضائل عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا اے اباجان میں آپ کو ہر صبح یہ دعا مانگتے سنتا ہوں
اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے: بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔

عباس بن عبد العظیم (سند کے ایک راوی) نے اپنی روایت میں کہا: اور آپ یہ دعا بھی پڑھتے ہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

آپ یہ دعا صبح کو تین بار پڑھتے ہیں اور شام کو بھی پڑھتے ہیں۔ (تو انہوں نے کہا) پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ (صبح و شام تین بار)

(سنن أبی داؤد: 5090) حسن

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔

O Allah! Grant well-being to my body, O Allah! Grant well-being to my hearing, O Allah! Grant well-being to my sight. There is no true deity except You.

O Allah! I seek refuge in You from disbelief/ingratitude and poverty. O Allah! I seek refuge in You from the punishment of the grave. There is no true deity except You.

(Thrice in the morning and evening)

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

فضائل حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفاریہ ہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي ، فَاغْفِرْ لِي ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا
أَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ،
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي ،
فَاغْفِرْ لِي ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(Once in the morning)

O Allah! You are my Lord, there is no true deity except You. You created me and I am Your servant, I abide by Your covenant and promise to the best of my ability. I seek refuge with You from the evil of which I have committed. I acknowledge Your blessings upon me and I acknowledge my sin, so forgive me for verily none forgives sins except You.

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ
كُلَّهُ وَ لَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ
طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

O Ever-Living, O Self-Subsisting, by Your Mercy I seek (Your) assistance, rectify for me all my affairs and do not give me charge of myself, even for a blink of an eye.

(Once in the morning and evening)

فضائل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا میری وصیت سننے کے بعد تمہیں کیا چیز روکتی ہے کہ تم صبح و شام یہ کہو

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَ لَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔
(صبح و شام ایک بار)
حسن (2044، 24: المستدرک للحاکم، ج)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ
 ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ
 مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
 وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي
 الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا
 حَسَدَ ۝

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ
 ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
 الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ
 النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

فضائل حضرت معاذ بن عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے رولیت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کہو“ تو میں کچھ نہ بولا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: ”کہو“ تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: ”کہو“ تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو

کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔ اور معوذتین یعنی

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور گریہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ اور

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی۔ (سنن ابی داؤد: 5082) حسن

(Thrice in the morning and evening)

أذكار الصباح

فضائل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ تاآنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے۔

(سورہ)

صحیح (3293: صحیح البخاری)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

There is no true deity except Allah, alone, He has no partners. To Him belongs the dominion and to Him is due all praise and He is upon all things Always All-Able.

(100 times a day)

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

I seek forgiveness from Allah
(100 times in the morning)

فضائل حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آئے، پھر فرمایا:

میں نے کوئی صبح ایسی نہیں کی کہ جس میں سو مرتبہ اللہ سے استغفار

(أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ - میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں)

نہ کیا ہو۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، ج: 4، 3749)

(100x in the morning)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

Glory be to Allah, and praise be to Him.
(100 times in the morning and evening)

فضائل حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔

تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

(صحیح مسلم: 6843)

(100x in the morning and evening)

**Jazakum Allahu
khairan kaseera
Barak Allahu
Feekum**